ہفتہ وار رسالہ: 394
WEEKLY BOOKLET: 394

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ملفوظات کا تحریری گلدستہ

میٹھی چیزوں کے بارے میں 15 سوال جواب

صفحات 14





01 کیا حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو میٹھا کھانا پسند تھا؟
05 کیا دَم کی ہوئی کھجور شوگر کا مریض کھا سکتا ہے؟
08 زیادہ چائے پینا کیسا؟
13 کیا کھانے کے درمیان میٹھا کھانا سنّت ہے؟









شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

میٹھی چیزوں کے بارے میں 15 سوال جواب

دُعائے خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت: یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی 14 صفحات کا رسالہ "میٹھی چیزوں کے بارے میں 15 سوال جواب" پڑھ یا سُن لے اُسے صحّت و عافیت والی زندگی عطا فرما اور اُس کی ماں باپ اور اولاد سمیت بے حساب بخشش و مغفرت فرما۔
اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تَر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ (ترمذی، 2/27، حدیث: 484)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

سوال: کیا حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو میٹھا کھانا پسند تھا؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یُحِبُّ الْحَلْوَآءَ وَالْعَسَلَ یعنی حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میٹھی چیز اور شہد پسند فرماتے تھے۔ (بخاری، 3/536، حدیث: 5431) اِس حدیثِ پاک کی شرح میں ہے: عُمُوماً بُزُرگانِ دِین رحمۃُ اللہِ علیہم میٹھی چیز سے مَحبّت کرتے تھے، اِسی لیے عُمُوماً فاتحہ و نِیاز میٹھی چیز پر ہوتی ہے اِس کی اصل یہی حدیث ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: مومن میٹھا ہوتا ہے اور مِٹھائی پسند کرتا ہے۔ (فردوس الاخبار، 2/351، حدیث: 6834) حَلْوے میں ہر میٹھی چیز داخل ہے حتّٰی کہ شربت اور میٹھے پھل اور عام مِٹھائیاں اور عُرفی حَلْوہ وغیرہ بھی شامل ہے۔ مُروَّجہ حَلْوہ سب سے پہلے مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ، حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ نے بنایا اور اسے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں

www.dawateislami.net

پیش کیا جس میں آٹا، گھی اور شہد تھا، حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے بہت پسند کیا اور فرمایا: فارسی لوگ اسے خبیص کہتے ہیں۔(مراٰۃ المناجیح،6/19)(ملفوظاتِ امیر اہل سنّت،9/68)

سوال: آپ کی پسندیدہ مٹھائی کون سی ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَ الْعَسَلَ یعنی نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میٹھی چیز اور شہد پسند فرماتے تھے۔(بخاری،3/536، حدیث: 5431) جو لوگ عُلَمائے کِرام پر اِعتراض کرتے ہیں کہ یہ حَلوا کھاتے ہیں انہیں ڈرنا چاہیے کہ سارے عُلَما کے آقا و مولا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو حَلوا پسند تھا۔ اب حَلوے میں سُوجی کا حَلوا، سوہن حَلوا، گاجر کا حَلُوا اور سردی گرمی کے دِیگر تمام حَلُوے شامل ہیں۔ بعض مُحَدِّثینِ کِرام نے اسے حُلُوّاً بھی پڑھا ہے جس کے معنٰی ہیں کوئی بھی میٹھی چیز، یوں پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو میٹھی چیزیں پسند تھیں، اِسی طرح شہد بھی میٹھا ہے اِس میں شِفا اور بڑے فَوائد اور بَرکتیں بھی شامِل ہیں، یہ بھی ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو پسند تھا۔ نفس کو پسند ہونا نہ ہونا اور طَبعی طور پر مُوافِق ہونا نہ ہونا اپنی جگہ پر ہے مگر جو میرے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پسند ہے وہ میری پسند ہے۔ یاد رَکھیے! اپنی طبیعت کو بھی پیشِ نظر رکھنا ضَروری ہے، اب اگر شوگر والا یہ کہہ کر کہ "سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو حَلوا پسند تھا" پیٹ بھر کر حَلوا کھالے تو پھر وہ جو جَلوہ دیکھے گا اُسے یاد رَکھے گا لہٰذا اپنے آپ کو بھی دیکھنا ہے کہ میرا جسم اور وُجود اس کی تَجَلّی بھی بَرداشت کرسکے گا یا نہیں! (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت،1/506)

سوال: میٹھے کی مختلف اَقسام ہوتی ہیں، ان میں سے آپ کو کونسی قسم پسند ہے؟

جواب: اگر میں بتادوں گا تو میرے پاس مٹھائی کے ٹوکرے کے ٹوکرے آنا شروع ہو جائیں گے۔ میں بازاری مٹھائی سے بچتا ہوں کیونکہ میری عمر اب بڑھ چکی ہے۔ اگر کوئی کہے

کہ سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو مٹھائی پسند تھی تو اس سے کہا جائے کہ کیا صِرف مٹھائی ہی پسند تھی یا کچھ اور بھی پسند تھا؟ دِن میں ایک بار کھانا سُنَّت ہے۔(کنز العمال، جز: 7، 4/39، حدیث: 18173 مفہوماً) جبکہ ہم دَس بار کھائیں تب بھی ہمارا پیٹ نہیں بھرتا حالانکہ ایک بار کھانا بھی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا عمل ہے۔ سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو مٹھائی پسند تھی موجودہ مٹھائیوں کو اس کے تحت لینا ضَروری نہیں ہے۔ آج کل مٹھائیوں میں مِلاوٹیں ہوتی ہیں اور ان کی تیاری میں گلی سڑی چیزیں اور باسی دودھ اِستعمال ہوتا ہے جس کے باعِث بسا اوقات مٹھائیوں میں زہر پیدا ہو جاتا ہے۔ کھویا اس میں نُمایاں ہے کہ غالباً سب سے زیادہ فوڈ پوائزن کھوئے سے ہوتا ہے۔ مجھے مٹھائی نہ بھیجی جائے اور اگر کوئی بھیج دے تو پھر مجھے کھانے میں اِحتیاط سے کام لینا چاہیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

دِینی اور دُنیوی مشہور شخصیات کو مُحتاط رہنا چاہیے

دِینی اور دُنیوی مشہور شخصیات کو خطرات لاحق ہوتے ہیں لہٰذا ان کے لیے اِحتیاط اچھی ہے۔ گجراتی زبان کی کہاوت ہے: ”چیتنا نَر سَدا سُکھی یعنی جو مُحتاط ہوتے ہیں وہ ہمیشہ سکھی رہتے ہیں۔“ میرے پاس لوگ شہد بھی بھیجتے ہیں، عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ چیزیں لانے والوں کی پہچان تو ہوتی ہے مگر یہ پتا نہیں ہوتا کہ انہیں کس نے دی ہیں؟ عین ممکن ہے کہ پنجاب، بلوچستان، سندھ اور دِیگر ممالک سے آنے والے اسلامی بھائیوں نے مجھ تک پہنچانے کیلئے انہیں دی ہوں تو یوں مجھ تک چیزیں ڈائریکٹ نہیں بلکہ واسطے کے ساتھ پہنچتی ہیں۔ اب اگر مجھ تک پہنچنے والی چیز صاف ستھری بھی تھی تو جب یہ کسی ذَریعے سے پہنچی تو رِسکی ہو گئی لہٰذا

www.dawateislami.net

مہربانی کر کے اس طرح کی چیزیں مجھے نہ بھیجا کریں، کیونکہ جب مختلف ذَرائع سے آپ کی بھیجی ہوئی چیز میرے پاس آئے گی تو اُن کے پاس رُکے گی مثلاً فیضانِ مدینہ میں کسی کے پاس رُکے گی اور جتنا عرصہ کسی کے پاس رُکے گی تو نہ جانے کس کس کی اس پر نظر ہو گی کہ یہ چیز خاص فُلاں کے لیے جارہی ہے، یوں اس میں آزمائش ہو سکتی ہے۔ اب اس وضاحت کے بعد کسی کو مایوس بھی نہیں ہونا چاہیے کہ ہم نے یہ بھیجا تھا وہ بھیجا تھا اس کا کیا حشر ہوا ہو گا؟ کیونکہ میں نے یہ وَضاحت پہلی بار نہیں کی بلکہ اس سے پہلے کئی بار اس طرح کی وضاحتیں کر چکا ہوں۔ مجھے آپ کی ان چیزوں کی نہیں بلکہ آپ کی ضَرورت ہے، اگر آپ مَدَنی قافلوں کے مُسافِر بنیں اور 12 دینی کاموں کی دُھو میں مچائیں تو یوں سمجھ لیجیے کہ آپ مجھے مِل گئے۔

میں بڑا امیر و کبیر ہوں شہِ دوسرا کا اَسیر ہوں
دَرِ مصطفٰے کا فقیر ہوں میرا رِفعتوں پہ نصیب ہے

(ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 1/507، 508 ملتقطاً)

سوال: بعض لوگ مٹھائی بنانے کے لیے شَکّر اِستعمال کرتے ہیں اور بعض لوگ سَیکرین، تو یہ اِرشاد فرمایئے کہ مٹھائی میں شَکّر ڈالنا دُرُست ہے یا سیکرین؟

جواب: مَیں تو شَکّر اور سیکرین دونوں سے ڈرتا (یعنی اِستعمال کرنے میں اِحتیاط کرتا) ہوں مگر شکر حَسبِ ضَرورت اِستعمال ہو ہی جاتی ہے۔ سیکرین تو مٹھائیوں میں دھوکے سے اِستعمال ہوتی ہے ورنہ اگر گاہک کو پتا چل جائے کہ اِس میں سیکرین ہے تو وہ یہ مٹھائی کبھی بھی نہیں خریدے گا۔ سیکرین میٹھا زہر ہے اور لوگ اسے پسند بھی نہیں کرتے۔ اگر چینی والی چیز ہے تو بتانے کی ضَرورت نہیں ہے کیونکہ سب کو معلوم ہوتا ہے کہ مٹھائی کو چینی سے ہی

www.dawateislami.net

میٹھا کیا جاتا ہے، کوئی بھی اسے شہد سے میٹھا نہیں کرتا۔ اگر کسی کو شہد کی مٹھائی کہہ کر دی حالانکہ وہ چینی کی تھی تو جھوٹ بولنے کے سبب گناہ گار ہو گا البتّہ واقعی شہد کی مٹھائی ہے تو اب کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 2/116)

سوال: کیا دَم کی ہوئی کھجور شوگر کا مریض کھا سکتا ہے؟

جواب: ظاہِر ہے کہ جو شوگر کا مریض ہے وہ کھجور کیسے کھا سکتا ہے! اِس لئے اپنے طبیب سے مشورہ کر لیجئے۔ عُمُوماً شوگر کے مریض کے لئے مٹھائی جلدی تبرُّک بن جاتی ہے، ایسے لوگ تبرُّک کے نام پر خود کو دھوکا دے رہے ہوتے ہیں۔ (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 4/311)

سوال: بعض بچّے چھالیا کھانے کے بہت شوقین ہوتے ہیں، چھالیا کھانے کے کیا کیا نقصانات ہیں؟ نیز اس کا کوئی حل بتا دیجیے جس سے یہ عادت خَتْم ہو جائے؟

جواب: چھالیا تو ایسی چیز ہے کہ بچّے اور بڑے سبھی کھاتے ہیں، خوبصورت پنّیوں (پیکٹس) میں لپٹی زَہر کی پُڑیا خود بھی کھاتے ہیں اور دوسروں کو بھی دیتے ہیں۔ چھالیوں کو خوشبو دار بنانے کے لئے ان میں عِطْر میں ڈالے جانے والے سَستے کیمیکل ڈالے جاتے ہیں اور میٹیریل بھی گلا سَڑا ہوتا ہو گا جو صِحّت کے لئے سخت نقصان دِہ ہے لہٰذا یہ نہیں کھانی چاہئیں۔ چھالیا کھانے کی عادت خَتْم کرنے کے لئے بُھنے ہوئے سَونف اور سادہ دَھنیا جس میں خُوشبو نہ ہو ان کو اِستعمال کیا جائے کہ ان کے فوائد بھی ہیں اور کھانے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ سَونف اور دَھنیا توَے پر بُھون کر بوتل میں رکھ لیں اور اِنہیں اِستعمال کرتے رہیں۔ البتّہ اگر صرف سادہ چھالیا تھوڑی مقدار میں کھائی جائے تو وہ نقصان نہیں دے گی بلکہ اس کے فوائد بھی ہوں گے۔ [1] (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 5/155)

---

[1] ... پان گٹکے، کتھے چُونے، چھالیا اور مین پوڑی وغیرہ کے بارے میں حیرت انگیز معلومات اور واقعات پڑھنے کے لیے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علّامہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت بَرَکاتُہم العالیہ کا 28 صفحات کا رسالہ "پان گٹکا"

www.dawateislami.net

سوال: اِنسانی صِحّت کے لیے شَکّر اور سَکرین کے کیا مُضِرّ اَثرات ہیں؟[1]

جواب: مِٹھاس کی ایک حَد تک اِنسان کے جسم کو ضَرورت رہتی ہے لیکن ہر چیز Limited (یعنی محدود) ہے۔ اگر Unlimited (یعنی غیر محدود) ہو گی تو نُقصان کرے گی۔ محدود مِٹھاس بھی سفید چینی کے ذَریعے حاصِل نہ کی جائے کیونکہ سفید چینی کے متعلّق کہا جاتا ہے کہ یہ نُقصان دِہ ہے۔ سفید چینی کے مُضِرّ اَثرات میں سے بَدن کا موٹا ہونا، شوگر ہو جانا بھی ہے۔ جو لوگ بہت تیز میٹھی چائے پیتے ہیں، یُوں ہی گھروں میں جو میٹھی ڈِشیں پکتی ہیں تو ان میں بھی بہت زیادہ چینی ڈالتے ہیں تو ایسے لوگوں کا شوگر کے مَرض سے بچنا بڑا مشکل ہوتا ہے اور جس کو شوگر ڈِکلیئر ہو جاتی ہے تو اس کی زندگی تلخ، کڑوی اور بَدمزہ ہو جاتی ہے۔ گویا اس نے اپنے حصّے کی شوگر جلدی جلدی کھا کر اپنا خون میٹھا کر لیا۔ اس لیے میٹھے کو جلدی جلدی کھا کر ختم کرنے کے بجائے تھوڑا تھوڑا اِستعمال کر کے زندگی کے آخر میں پورا کرنا چاہیے۔

سفید چینی کے بجائے گُڑ اِستعمال کیجیے

اب بَراؤن شوگر آئی ہے جس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ یہ نقصان دہ نہیں ہے لیکن ایسا ہونا مشکل نظر آتا ہے۔ اب خُدا جانے بَراؤن شوگر اصل میں بھی ہے یا اِسی وائٹ شوگر کو بَراؤن کلر ڈال کر بَراؤن شوگر بنا کر مہنگے داموں بیچ رہے ہیں۔ ممکن ہو تو گُڑ اِستعمال کیجیے کیونکہ گُڑ صحّت کے لیے مُفید ہے۔ اگر اسے Limit (یعنی حَد) کے اندر اِستعمال

کا مُطالعہ کیجیے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

1 ... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ کا عنایت کیا ہوا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

کیا جائے تو اس کے کافی فوائد ہیں لیکن شوگر کے مَریض کے لیے گُڑ بھی نقصان دہ ہے۔ چائے بھی بہت سے لوگ گُڑ کی پیتے ہیں۔ الحمدُ لِلّٰہ! مجھے بھی گُڑ کی چائے اچھی لگتی ہے۔ (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 2/117)

سوال: میں دِن میں تین سے چار بار کڑک چائے پینے کا عادی ہوں، کیا چائے پینے کا کوئی نقصان بھی ہے؟

جواب: آپ کی عمر کے حساب سے میں مشورہ دوں گا کہ آپ فوری طور پر اپنے گُردے چیک کروالیں کیونکہ چائے گُردے کو نقصان کرتی ہے۔ کڑک چائے تو اَور بھی زیادہ خطرناک ہے، پھر اسے دِن میں تین تین، چار چار بار پینا مزید نقصان دہ ہے۔ بعض اوقات اتنے بڑے کپوں میں چائے پیتے ہیں جو کپ نہیں جگ ہوتے ہیں۔ کڑک چائے میں چونکہ چینی کی ضَرورت زیادہ پڑتی ہے ورنہ وہ کڑوی لگے گی لہٰذا آپ شوگر کا ٹیسٹ بھی کروالیں۔ اللہ کرے کہ آپ صحت مند ہوں لیکن ٹیسٹ کروانے کا مشورہ اِس لیے دے رہا ہوں کہ اگر خُدانخواستہ کوئی بیماری ہو تو وہ سامنے آجائے اور اس کا بروقت علاج کیا جاسکے۔ بہر حال چائے کا اِستعمال کم کیا جائے اور کڑک چائے کے بجائے نارمل چائے پی جائے۔ میٹھی بھی ایک دَم شربت کی طرح نہ ہو بلکہ مُناسِب میٹھا رکھیں، نیز میٹھے کے لیے گُڑ اِستعمال کرنا چاہیے کیونکہ سفید چینی نقصان دہ ہے۔ دعوتِ اسلامی بننے سے پہلے میں نے ایک آرٹیکل پڑھا تھا کہ سفید چینی میٹھا زہر ہے۔ اب تو ڈاکٹر صاحبان بھی سفید چینی سے مُتّفِق نہیں ہیں لہٰذا اِس کی جگہ اگر گُڑ چلتا ہو تو مُناسِب مِقدار میں گُڑ ڈالا جائے کہ یہ اچھا ہے اور اِس سے بھی اچھا شہد ہے مگر ظاہر ہے کہ شہد مہنگا ہے جسے ہر ایک خریدنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ نیز اصلی شہد کہاں سے لائیں گے؟ بہر حال چائے گُردوں کے لیے نقصان دہ ہے لہٰذا جس کی عادت نہ ہو تو وہ چائے نہ پیئے کہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔ (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 2/178)

www.dawateislami.net

سوال: زیادہ چائے پینے کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟[1]

جواب: اگر ضَرورت ہو تو تھوڑی مقدار میں چائے پی لینی چاہئے۔ سحری میں نفسیاتی طور پر چائے پی جاتی ہے کہ نہیں پئیں گے تو سر چڑھ جائے گا۔ میں سحری میں چائے پینے کا عادی نہیں ہوں، کبھی کبھی چائے سامنے آگئی تو پی لی۔ میری دو مَرتبہ چائے پینے کی روٹین ہے، ایک مَرتبہ اِفطار کے بعد جب کھانا کھاتے ہیں تو اِس کے بعد چائے پیتا ہوں تاکہ ہمّت رہے اور تَراویح پڑھ سکوں ورنہ نیند آئے گی اور دوسری مَرتبہ عشا کے بعد جب مدنی مذاکرے کے لئے آتا ہوں تو چائے پی لیتا ہوں۔ بعض لوگ جگ نما بڑے بڑے کپ میں چائے پیتے ہیں اور پھر بولتے ہیں کہ شوگر ہو گئی ہے۔ اِس سے شوگر نہیں ہو گی تو کیا ہو گا؟ چائے کم پینی چاہئے، زیادہ چائے پینے سے گُردوں کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے بھی فرمایا ہے کہ چائے گُردوں کے لئے نقصان دہ ہے۔ (ملفوظات اعلی حضرت، ص215) جن کی چائے پینے کی عادت نہیں ہے انہیں میرا مشورہ ہے کہ وہ اِس کی عادت نہ ڈالیں۔ (اِس موقع پر رُکنِ شُوریٰ حاجی محمد امین عطاری نے کہا:) کل کے مدنی مذاکرے میں آپ نے سحری میں چائے نہ پینے کے حوالے سے مشورہ دیا تھا تو ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ مجھے رات میں سوتے ہوئے پیشاب کی حاجت ہوتی تھی، میں نے رات میں چائے پینا چھوڑی تو میں نے محسوس کیا کہ الحمدُ للہ! میرا یہ مسئلہ حل ہو گیا ہے۔

(ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 6/347)

سوال: ابھی کسی نے مجھ سے کہا ہے کہ امیرِ اہلِ سُنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی چائے کا پیالہ بھی تو بڑا ہوتا ہے؟

---

1 ... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا عنایت کیا ہوا ہے۔ (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

جواب: پیالہ بڑا ہوتا ہے مگر اندر سے کتنا بھرا ہوتا ہے اِس میں جھانک کر دیکھتے تو پتا چل جاتا۔ چائے کا پیالہ سائز میں بڑا ہوتا ہے لیکن اس میں چائے کی مقدار اُتنی نہیں ہوتی جتنا بڑا پیالہ ہوتا ہے۔ میں نے چند بار چائے سے جان چُھڑانے کی کوشش کی اور اِس کی جگہ گرم پانی بھی پیا ہے مگر چائے کی عادت نہیں چھوٹی کہ نہ پینے سے سر دُکھنا شروع ہو جاتا ہے۔ اللہ کرے کہ میری چائے پینے کی عادت چھوٹ جائے اور اِس کی خواہش ہی نہ ہو کہ اِس عمر میں تو اِحتیاط کرنے کی زیادہ ضَرورت ہے۔ الحمدُ للہِ! میں گُڑ کی چائے پیتا ہوں اور عام طور پر ہمارے گھر میں گُڑ کی چائے بنتی ہے۔ ہاں اگر گُڑ ختم ہو گیا اور چینی آگئی یا کہیں گئے اور اُس نے جیسی چائے دی تو وہ پی لی۔ گُڑ فائدے مند ہے، سفید چینی نقصان دہ ہے گویا یہ وائٹ پوائزن ہے۔

سفید چینی کا اِستعمال صحّت کے لئے مُضِرّ ہے

آجکل کَسٹَرڈ اور دِیگر میٹھی ڈشیں وائٹ شوگر یعنی چینی سے بن رہی ہیں جو نقصان دہ ہیں اور ہمارے یہاں رَمَضانُ المبارک میں نِت نئی میٹھی ڈشیں کھائی جاتی ہیں جو اِضافی غذائیں ہیں جن کے بغیر کئی لوگوں کا گزارا نہیں ہے۔ الحمدُ للہِ! میں اِس طرح کی ڈشوں سے بچنے کی کوشش کرتا ہوں، اگر کبھی کھائی بھی تو عام طور پر ایک آدھ چمچ اور آج بھی ہمارے یہاں وائٹ شوگر کی ڈش آئی تھی، اِس کا مجھے پتا تھا لیکن میں نے اُسے اِس لئے نہیں دیکھا کہ پھر دِل کرے گا کہ ایک آدھ چمچ کھالوں۔ گجراتی زبان کی کہاوت ہے: ”چیتنا نَر سَدا سُکھی یعنی محتاط آدمی سدا سکھی رہتا ہے۔“ یاد رَکھیے! اب کسٹرڈ میں طرح طرح کی کریمیں اور پتا نہیں کیا کیا ڈال کر خوبصورت بنا کر پیش کرتے ہیں اور بندہ اُس میں سے کریم چھانٹ

www.dawateislami.net

چھانٹ کر کھاتا اور ڈاکٹر کی دُعاؤں کا ثَمَر اور پھل بٹتا رہتا ہے۔ (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 6/347)

سوال: آپ نے سفید چینی کے بدلے گُڑ سے بنی ہوئی چائے پینے کا اِرشاد فرمایا تھا لیکن بَراؤن چینی بھی آتی ہے جسے براؤن شوگر بولتے ہیں تو کیا یہ بھی نقصان دہ ہے؟

جواب: براؤن شوگر ہی ملے تو ٹھیک ہے لیکن سفید چینی پر بَراؤن کلر چِھڑک کر بَراؤن شوگر بنا دیا جاتا ہو جو سفید چینی سے بھی زیادہ نقصان دہ ہو تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کیونکہ بَراؤن شوگر مہنگی ہوتی ہے اور چور کی چودہ نظریں ہوتی ہیں۔ جب میں نے بَراؤن شوگر اِستعمال کرنا شروع کی تو میری نواسی نے مجھ سے کہا: بابا! بَراؤن شوگر مہنگی ہے تو خالص کون دے گا؟ اس کی یہ بات میری سمجھ میں بھی آرہی تھی لیکن بَراؤن شوگر ملتی ہی نہیں ایسا بھی نہیں ہے، ڈھونڈنے سے خالص بھی مل جاتی ہے۔ بہر حال گُڑ بہتر ہے اور گُڑ بھی وہ ہو جسے خوبصورت بنانے کے لئے کیمیکل سے صاف نہ کیا گیا ہو۔ کیمیکل والا گُڑ خوبصورت نظر آتا ہے تو بکتا بھی زیادہ ہے جبکہ دیسی گُڑ زیادہ اچھا ہوتا ہے۔ جب آپ گُڑ والی چائے اِستعمال کریں گے تو ہو سکتا ہے شروع شروع میں مَن کو نہ بھائے مگر اِستعمال کرتے رہیں گے تو عادت بن جائے گی اور پتا بھی نہیں چلے گا۔ (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 6/349)

سوال: کیا زیادہ گُڑ کھانے سے بھی شوگر ہو سکتی ہے؟

جواب: گُڑ میں بھی شوگر ہوتی ہے، شوگر کے مریض کو گُڑ نہیں کھانا چاہیے۔ دراصل سفید چینی کو کیمیکل سے صاف کیا جاتا ہے اس لیے ماہرین سفید چینی (White Sugar) کے نقصانات اور گُڑ کے فوائد بیان کرتے ہیں، لیکن گُڑ بھی اب کیمیکل سے صاف کیا جاتا اور چمکایا جاتا ہے، یہ کیمیکل والا گُڑ نہیں کھانا چاہیے۔ اگر دیسی گُڑ مل جاتا ہو تو وہ کھائیں، دیسی

www.dawateislami.net

گُڑ اچھا ہے اس کے کثیر فوائد ہیں، لیکن شوگر کے مریض کو ڈاکٹر کی اجازت سے استعمال کرنا چاہیے۔(ملفوظاتِ امیر اہلِ سنّت،9/136)

سوال: آج کل حالات ایسے چل رہے ہیں کہ نہ جانے کب کسے شوگر (یعنی ذِیابیطس۔ Diabetes) کا مَرض آگھیرے۔ کچھ ایسی اِحتیاطیں بیان فرمادیجئے جن سے شوگر نہ ہو۔ نیز یہ بھی اِرشاد فرمایئے کہ کیا صرف میٹھا کھانے سے ہی شوگر ہوتی ہے یا شوگر ہونے کے اور بھی اَسباب ہیں؟

جواب: شوگر ہونے کے کئی اَسباب ہوتے ہیں۔ ایک سَبَب تو میٹھی چیزیں اور مٹھائیاں ہیں، ہمارے ہاں White sugar بہت اِستِعمال کی جاتی ہے، لوگ چائے میں بھی ڈَبل مقدار میں چینی ڈال کر پی رہے ہوتے ہیں، ایک تو چائے کا کپ بھی بڑا ہوتا ہے، میں اُسے ''جگ (Jug)'' بولتا ہوں، اُس ''جگ نما کپ'' میں جب زیادہ مقدار میں چینی ڈالتے ہیں تو چائے، چائے نہیں رہتی، میٹھا شربت بن جاتی ہے۔ ایسا کرنے والے لوگ عموماً شوگر کے مَریض بن جاتے ہیں اور بہت تکلیف اُٹھاتے ہیں۔ بَہَر حال! سب اپنے اور دُوسروں کے حال پر رَحم کریں اور اِتنی میٹھی چائے نہ پئیں، یُوں ہی بکثرت مٹھائی کھانے والے بھی اِحتیاط کریں، کیونکہ شوگر کہہ کر نہیں آتی، بس آجاتی ہے۔

شوگر، یُوں بھی ہو جاتی ہے کہ جس کا بیٹھنے کا کام ہو اور پیدَل چلنے کی نَوبت نہ آتی ہو چاہے دو قدَم پر ہی مسجد کیوں نہ ہو، پھر بھی اِسکوٹر پر ہی جاتے ہوں، اِسی طرح آفس وغیرہ جانے کے لئے بھی اِسکوٹر ہی اِستِعمال کرتے ہوں تو ایسے لوگوں کو بھی شوگر ہونے کے اِمکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ اِس کے عِلاوہ جو لوگ زِیادہ کھانے کے عادی ہوتے ہیں اُنہیں بھی شوگر ہونے کا اِمکان ہوتا ہے، کیونکہ چینی کے عِلاوہ دیگر چیزوں، جیسے چاوَل میں بھی شوگر ہوتی

www.dawateislami.net

ہے۔ چاوَل کے بارے میں تجرِبہ کار لوگ کہتے ہیں کہ ”اگر چاوَل اُبال کر اُس کا پانی نِکال دِیا جائے تو پھر چاوَل شوگر نہیں کرتا، اِس کے عِلاوہ چاوَل کی نقصان دہ چیزیں بھی نِکل جاتی ہیں جس کی وجہ سے حِفاظت رہتی ہے۔“ عموماً جب بِریانی بنائی جاتی ہے تو چاوَل اُبال کر پانی نِکال دِیا جاتا ہے۔ اگر کبھی اُبلے ہوئے چاوَل کھانے ہوں تب بھی پانی نِکال دینا چاہیے۔

ہاں! یہاں ایک بات عَرض کر دوں کہ بعض میٹھی چیزیں ایسی ہیں جن سے شوگر نہیں ہوتی، جیسے Diet (یعنی پرہیزی غذاؤں کے ذریعے عِلاج کرنے) والے ڈاکٹرز جو سبزیوں اور پھلوں سے علاج کرتے ہیں اُن کا دعویٰ ہے کہ آم (Mango) سے شوگر نہیں ہوتی۔ اگرچہ مجھے باقاعدہ شوگر نہیں ہے، لیکن میرا اپنا تجرِبہ بھی ہے کہ آم سے شوگر نہیں بڑھتی۔ الحمدُ للہ! آم میں مٹھاس بھی ہے، لیکن ایسے قُدرَتی اَجزا بھی ہیں جو شوگر نہیں ہونے دیتے۔ میں نے اِس مرتبہ ایک دِن میں تین تین، چار چار آم بھی کھائے ہیں، لیکن اللہ پاک کی رَحمت سے شوگر نہیں بڑھی۔ پچھلے سال بھی مجھے یہ تجربہ رہا تھا کہ آم سے شوگر نہیں بڑھی تھی۔ لیکن اِن سب کے باوُجود میں آم کھانے کا مشورہ نہیں دوں گا، ورنہ میرے اُوپر بات آجائے گی، کیونکہ ممکن ہے کہ آپ دو لڈّو کھانے کے بعد ایک آم کھالیں اور آپ کی شوگر بڑھ جائے تو آپ کہیں گے کہ ”مَدَنی چینل پر آم کھانے کا کہا گیا تھا اِس لئے میں نے آم کھائے تھے، لیکن اب میں بستر پر آ گیا ہوں“ حالانکہ شوگر لڈّو کی وجہ سے بڑھی تھی، نہ کہ آم کی وجہ سے، لیکن پھر بھی بدنام، آم ہو جائے گا۔ اِس لئے چاہے لڈّو کھانا ہو یا آم کھانا ہو، اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کر لینا، مجھے داؤ پر مت لگا دینا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کا ڈاکٹر آپ کو آم کھانے سے منع کر دے اور کہے کہ ”یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ آم سے شوگر نہ ہو!

www.dawateislami.net

آم تو بہت میٹھا ہوتا ہے۔'' اگر ڈاکٹر منع کرے تو پھر آپ اُس کی بات پر عمل کیجئے گا، اِس سے آپ کی کچھ نہ کچھ رقم ہی بچ جائے گی۔

شوگر کا رُوحانی عِلاج

دعوتِ اِسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب ''مَدَنی پنج سُورہ''[1] میں شوگر کا عِلاج موجود ہے: قرآنِ کریم کی آیتِ مُبارَکہ ہے: ﴿ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴾ (پ15، بنی اسرائیل، 80) (آسان ترجَمۂ قرآن کنزالعرفان: اور اے حبیب! یوں عرض کرو کہ اے میرے رب مجھے پسندیدہ طریقے سے داخِل فرما اور مجھے پسندیدہ طریقے سے نکال دے اور میرے لئے اپنی طرف سے مددگار قوت بنادے۔) اِس قرآنی دُعا کو روزانہ صُبح شام تین تین بار اوّل و آخر تین تین بار دُرُود شَریف پڑھ کر، پانی پر دم کرکے پئیں۔ جب تک مَرض ختم نہ ہو، یہ عمل روزانہ کرنا ہے۔ (مدنی پنج سورہ، ص210) صُبح و شام کی تعریف بھی سُن لیجئے: آدھی رات کے بعد سے لے کر سُورج کی پہلی کِرَن چمکنے تک صُبح اور ظہر کا وقت شروع ہونے سے لے کر سُورج ڈوبنے تک شام کہلاتی ہے۔ (الوظیفۃ الکریمہ، ص12) اِن اَوقات میں جو وِرد اور وظیفہ پڑھ لیں گے وہ صبح شام پڑھنا کہلائے گا۔ (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، 10/27)

سوال: کیا کھانے کے درمیان میٹھا کھانا سنّت ہے؟

جواب: یہ بات زمانے سے مشہور ہے کہ جب کھانا کھانے بیٹھیں تو میٹھی ڈِش لازمی ہونی چاہیے۔ آج کل یہ رَواج ہے کہ آخر میں میٹھا کھاتے ہیں حالانکہ میٹھا خالی پیٹ میں زیادہ مفید ہے کہ اس سے آنکھوں کو فائدہ ہوتا ہے، اسی لئے افطار کی کھجور بھی شروع میں کھائی جاتی

---

1 ... ''مَدَنی پنج سُورہ'' امیرِ اَہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی کتاب ہے اور اس کے 455 صفحات ہیں۔ یہ کتاب مشہور قرآنی سُورَتوں، دعاؤں، دُرودوں، رُوحانی و طبّی عِلاجوں کا دلچسپ مجموعہ ہے، اِس کتاب کا ہر گھر میں ہونا مفید ہے۔ مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کی جاسکتی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنّت)

www.dawateislami.net

ہے۔ دراصل پیٹ میں ایک آنت ہے جو صرف میٹھا ہی قبول کرتی ہے لہٰذا کھانے کے درمیان کچھ نہ کچھ میٹھا کھانا چاہیے۔ درمیان میں میٹھا کھانے سے یہ مراد نہیں ہے کہ اگر دو روٹیاں کھاتا ہے تو ایک روٹی کھا کر میٹھا کھائے اس کے بعد دوسری روٹی شروع کرے! ظاہر ہے اگر ایسا ہو گا تو پھر سالن کی مقدار اور بوٹیوں کی تعداد بھی اَوّل آخر برابر کرنا پڑے گی اور یہ ایک مشکل بات ہے جو مقصود بھی نہیں ہے۔ بہر حال کھانے کے درمیان میٹھا کھانا ہے تو یوں بھی کر سکتے ہیں کہ پہلے تھوڑا نمک یا کچھ نمکین چکھ لیں، پھر میٹھا کھالیں، اس کے بعد پھر کچھ نمکین کھالیں، یہ بھی کھانے کے درمیان میٹھا کھانا ہی کہلائے گا۔[1]

(ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 6/228)

سوال: بعض دُکاندار جلیبی والا تیل بار بار اِستعمال کرتے ہیں حالانکہ یہ تین سے چار مرتبہ اِستعمال ہو جائے تو اِنسانی صحت کے لیے نُقصان دہ ہوتا ہے تو ان کا ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: ڈاکٹروں کی تحقیق یہ ہے کہ ایک بار جس تیل میں کوئی چیز مثلاً کباب سموسے اور پکوڑے وغیرہ تَل لیے گئے تو وہ تیل اب کام کا نہ رہا اور نُقصان دہ ہو گیا جبکہ جلیبی والے تو تین چار بار اِستعمال کرتے ہیں۔ اگر تیل کو دوبارہ اِستعمال کرنا ہو تو اس کے نُقصانات کم کرنے کا یہ طریقہ بتایا گیا ہے کہ اس کو اچھی طرح چھان کر فریج میں رکھ دیجیے اور پھر اِستعمال کر لیجیے۔ بہر حال شرعی طور پر یہ نہیں کہا جائے گا کہ ایک طبّی تحقیق پر عمل کرتے ہوئے سارا تیل پھینک دیا جائے کیونکہ روزانہ ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں روپے کا تیل اِس طرح کا ہوتا ہو گا۔ (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 1/506)

---

1 ... سنت یہ ہے کہ کھانے کے اَوّل آخر نمک یا کوئی نمکین چیز کھائی جائے کہ اِس سے 70 بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ (ردالمحتار، 9/562)

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



978-969-722-775-4
01082548

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net